ہنرمند رسنار کی مہر ہنوز ہمراہ ہے

ہفتہ وار کہسار کے ۱۲ مئی ۲۰۱۷ء کے شمارے میں شائع ہونے والی تحریر کی تصحیح

— ڈاکٹر ہمایوں ظفر ہاشمی

ہمارے گزشتہ ہفتہ وار شمارے میں ہم نے ہنرمند رسنار کی مہر ہنوز ہمراہ ہے کے عنوان سے ایک تحریر شائع کی تھی۔ اس میں ہم سے ایک سنگین سہو سرزد ہوا۔ ہم نے لکھا تھا کہ مہر کے نیچے ’’۱۹۷۶ء‘‘ کندہ ہے، جبکہ درست سال ۱۹۷۶ء نہیں بلکہ ۱۹۷۶ء ہے۔ یہ فرق محض ہندسوں کا نہیں بلکہ پوری تاریخ کا ہے۔ ۱۹۷۶ء میں ہنرمند رسنار کی عمر صرف 14 برس تھی۔ اتنی کم عمر میں وہ مہر بنا رہے تھے، یہ ممکن نہیں۔ اس غلطی کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔ ہم قارئین سے معافی کے خواستگار ہیں۔

اب اصل کہانی سنیے۔ ہنرمند رسنار کا اصل نام عبدالحمید ہے، مگر پورا شہر انہیں ’’ہنرمند‘‘ کے نام سے جانتا ہے۔ وہ 1939ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد بھی رسنار تھے اور انہوں نے اپنے بیٹے کو بچپن ہی سے اپنے ساتھ بٹھانا شروع کر دیا تھا۔ ہنرمند کہتے ہیں کہ انہوں نے پہلا سکہ نہیں بلکہ ایک پیتل کا بٹن بنایا تھا، جو آج بھی ان کے صندوق میں موجود ہے۔

1976ء میں ایک مقامی تاجر نے ان سے ایک مہر بنوائی جس پر ۱۹۷۶ء کندہ کرنا تھا۔ ہنرمند نے لکھا دیکھا اور کام شروع کر دیا۔ مہر مکمل ہو کر ڈلیور بھی ہو گئی۔ کسی نے اس تاریخ پر توجہ نہیں دی۔ برسوں بعد جب ہم نے ان سے انٹرویو کیا تو انہوں نے خود یہ بات بتائی۔ ہم نے اپنی تحریر میں اسے جوں کا توں نقل کر دیا، یہ سوچے بغیر کہ ایک بچے کی عمر کا حساب کیا ہے۔

اس غلطی کی نشاندہی ہمارے ایک قاری نے کی، جو خود بھی رسنار ہیں۔ انہوں نے ہمیں فون کیا اور کہا کہ اگر ہم نے تصحیح نہ کی تو یہ غلطی ہمیشہ کے لیے ریکارڈ پر رہ جائے گی۔ ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ صحافت کا کام صرف خبر دینا نہیں، غلط خبر کو درست کرنا بھی ہے۔

ہنرمند رسنار کی مہر آج بھی ان کے صندوق میں محفوظ ہے۔ اس پر ۱۹۷۶ء ہی کندہ ہے، مگر اب ہم جانتے ہیں کہ یہ ان کی زندگی کا پہلا بڑا کام نہیں تھا۔ وہ اس سے پہلے بھی کئی مہریں بنا چکے تھے۔ ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ اس غلطی پر کبھی پچھتائے۔ انہوں نے مسکرا کر کہا: ’’مہر نے کام کیا ہے، تاریخ نے نہیں۔‘‘ شاید یہی سچ ہے۔

ہم اس تصحیح کے ساتھ ہنرمند رسنار کی مہر کی تصویر دوبارہ شائع کر رہے ہیں، تاکہ ریکارڈ درست ہو جائے۔ ۱۹۷۶ء ہی ہے، مگر اب ہم جانتے ہیں کہ یہ ۱۴ برس کے ہاتھ کا کام ہے۔ اس سے ان کی محنت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس وضاحت کے بعد ہمارے قارئین کو کوئی الجھن نہیں ہوگی۔

ہنرمند رسنار کی دکان آج بھی پرانی انارکلی میں ہے۔ ان کے بیٹے اب کام سیکھ رہے ہیں۔ ہنرمند کہتے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بعد بھی کوئی ان کی مہر بنائے، مگر تاریخ کبھی نہ بدلے۔ ہم ان کی اس خواہش کا احترام کرتے ہیں۔

ہنرمند رسنار کی مہر ہنوز ہمراہ ہے کی اشاعت ہنگامہ خیز ثابت ہوئی

ہنرمند کا تصحیح نامہ، سہو سہواً تصحیح کی تصحیح، اور ایک مہر کی تین تاریخیں

ہمارے گزشتہ ہفتہ وار شمارے میں ہنرمند رسنار کی مہر ہنوز ہمراہ ہے کے عنوان سے شائع ہونے والی تحریر کی اشاعت کے بعد ہمیں جس ردِعمل کا سامنا کرنا پڑا، اس کی توقع نہ تو ہمیں تھی اور نہ ہی ہمارے قارئین کو۔ تحریر میں ہنرمند رسنار کی مہر پر کندہ سنہ ۱۹۷۶ء کو ہم نے ان کی زندگی کا پہلا بڑا کام قرار دیا تھا۔ ہمارا خیال تھا کہ یہ ایک خوبصورت کہانی ہے، جس میں ایک کم عمر کاریگر کی محنت اور لگن کو سراہا گیا ہے۔ مگر اشاعت کے اگلے ہی روز ہمیں ایک فون آیا، جس نے ہمیں ایک نئی تحقیق کی طرف متوجہ کر دیا۔

فون کرنے والے صاحب خود بھی رسنار ہیں اور کہنا یہ تھا کہ مہر پر ۱۹۷۶ء نہیں بلکہ ۱۹۷۶ء کندہ ہے، اور یہ فرق محض ہندسوں کا نہیں بلکہ پوری تاریخ کا ہے۔ ۱۹۷۶ء میں ہنرمند رسنار کی عمر صرف 14 برس تھی۔ اتنی کم عمر میں وہ مہر بنا رہے تھے، یہ ممکن نہیں۔ اس غلطی کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔ ہم قارئین سے معافی کے خواستگار ہیں۔

اب اصل کہانی سنیے۔ ہنرمند رسنار کا اصل نام عبدالحمید ہے، مگر پورا شہر انہیں ’’ہنرمند‘‘ کے نام سے جانتا ہے۔ وہ 1939ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد بھی رسنار تھے اور انہوں نے اپنے بیٹے کو بچپن ہی سے اپنے ساتھ بٹھانا شروع کر دیا تھا۔ ہنرمند کہتے ہیں کہ انہوں نے پہلا سکہ نہیں بلکہ ایک پیتل کا بٹن بنایا تھا، جو آج بھی ان کے صندوق میں موجود ہے۔

1976ء میں ایک مقامی تاجر نے ان سے ایک مہر بنوائی جس پر ۱۹۷۶ء کندہ کرنا تھا۔ ہنرمند نے لکھا دیکھا اور کام شروع کر دیا۔ مہر مکمل ہو کر ڈلیور بھی ہو گئی۔ کسی نے اس تاریخ پر توجہ نہیں دی۔ برسوں بعد جب ہم نے ان سے انٹرویو کیا تو انہوں نے خود یہ بات بتائی۔ ہم نے اپنی تحریر میں اسے جوں کا توں نقل کر دیا، یہ سوچے بغیر کہ ایک بچے کی عمر کا حساب کیا ہے۔

اس غلطی کی نشاندہی ہمارے ایک قاری نے کی، جو خود بھی رسنار ہیں۔ انہوں نے ہمیں فون کیا اور کہا کہ اگر ہم نے تصحیح نہ کی تو یہ غلطی ہمیشہ کے لیے ریکارڈ پر رہ جائے گی۔ ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ صحافت کا کام صرف خبر دینا نہیں، غلط خبر کو درست کرنا بھی ہے۔

ہنرمند رسنار کی مہر آج بھی ان کے صندوق میں محفوظ ہے۔ اس پر ۱۹۷۶ء ہی کندہ ہے، مگر اب ہم جانتے ہیں کہ یہ ان کی زندگی کا پہلا بڑا کام نہیں تھا۔ وہ اس سے پہلے بھی کئی مہریں بنا چکے تھے۔ ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ اس غلطی پر کبھی پچھتائے۔ انہوں نے مسکرا کر کہا: ’’مہر نے کام کیا ہے، تاریخ نے نہیں۔‘‘ شاید یہی سچ ہے۔

ہم اس تصحیح کے ساتھ ہنرمند رسنار کی مہر کی تصویر دوبارہ شائع کر رہے ہیں، تاکہ ریکارڈ درست ہو جائے۔ ۱۹۷۶ء ہی ہے، مگر اب ہم جانتے ہیں کہ یہ ۱۴ برس کے ہاتھ کا کام ہے۔ اس سے ان کی محنت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس وضاحت کے بعد ہمارے قارئین کو کوئی الجھن نہیں ہوگی۔

ہنرمند رسنار کی دکان آج بھی پرانی انارکلی میں ہے۔ ان کے بیٹے اب کام سیکھ رہے ہیں۔ ہنرمند کہتے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بعد بھی کوئی ان کی مہر بنائے، مگر تاریخ کبھی نہ بدلے۔ ہم ان کی اس خواہش کا احترام کرتے ہیں۔